سوال

(269) عورت کا امامت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ ایک دوسری عورت کی جماعت کرائے، تو اس صورت میں مقتدی عورت کہاں اور کیسے کھڑی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ عورتوں کی جماعت کرا سکتی ہے مگر امام خاتون ان کی صف کے درمیان کھڑی ہوگی اور اگر مقتدی عورت بھی ایک ہی ہے تو وہ اپنی امام کی داہنی جانب (اس کے ساتھ مل کر) کھڑی ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 243

محدث فتویٰ